Ref:240107

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

نگران مجالس (پاکستان)، صوبائی اور ڈویژن ذمہ داران کے لیے سفر (جدول) کے مدنی پھول

دینِ متین کی خدمت کے لیے بعض اوقات **مبلغین و ذمہ داران** کو ایک مقام سے دوسرے مقام بلکہ ایک شہر سے دوسرے شہر سفر کرنا ہوتا ہے ' اس سے **متعلق چند مدنی پھول** ملاحظہ کیجئے۔

سوال : اپنے دفتر / شہر سے باہر کا جب جدول بنایا جائے تو کیا انداز ہو؟

جواب : اپنے دفتر / شہر سے باہر کا جب جدول بنایا جائے تو کوشش کر کے جدول اس طرح ترتیب دیا جائے کہ ایک رُوٹ پر آنے والے تمام شہروں کا باری باری ایک ہی بار جدول بن جائے ' اس سے **سفری اخراجات کی بھی بچت** ہو گی اور **کم وقت** میں دینی کام بھی زیادہ ہو گا۔

سوال : پیشگی جدول اپنے نگران / ذمہ دار سے منظور نہ کروایا تو کیا ترکیب ہو گی؟

جواب : پیشگی جدول متعلقہ ذمہ دار سے **پیشگی منظور** کروانا ہو گا۔ بصورتِ دیگر جدول کی غیر حاضری شمار ہو گی۔

سوال : اپنے دفتر / شہر میں جدول ہونے کی صورت میں سفر **اوقاتِ اجارہ** میں شمار ہو گا یا نہیں؟

جواب : اپنے دفتر / شہر میں جدول ہونے کی صورت میں سفر **اوقاتِ اجارہ** میں شمار نہیں ہو گا۔ (مثلاً اپنے شہر ہی میں ایک علاقے سے دوسرے علاقے میں جدول ہے اور وقتِ اجارہ کا آغاز 09:00 بجے ہے ' جس علاقے میں جدول ہے ' وہاں 09:00 بجے پہنچا ہونا ضروری ہو گا ' گھر سے نکلنے کا وقت 09:00 نہیں ہو گا) **اور اپنے دفتر / شہر سے باہر جدول ہونے کی صورت میں ڈویژن و صوبہ اور پاکستان سطح کے ذمہ داران کا وقتِ اجارہ ایک گھنٹے کے سفر کے بعد شروع ہو گا ' یہ اس وقت ہو گا جب اوقاتِ اجارہ میں سفر ہو۔** (مثلاً ایک ذمہ دار کا وقتِ اجارہ 11:00 بجے سے شروع ہوتا ہے اور اس نے جھنگ سے فیصل آباد جدول پر جانا ہے ' جھنگ سے فیصل آباد کا سفر 3 گھنٹے ہے ' ایک گھنٹہ وقتِ اجارہ سے پہلے یعنی 10 بجے سفر شروع کرنا ہے ' بقیہ 2 گھنٹے کا وقت ' وقتِ اجارہ میں شمار ہو گا) **اور اگر سفر رات کو ہوا تو اگلے دن مکمل وقت ڈیوٹی کرنی ہو گی البتہ سفر کی وجہ سے ٹائم ایڈجسٹمنٹ (Time Adjustment) کی اجازت ہو گی۔**

سوال : اگر جدول کی مسافت دو گھنٹے یا اس سے زائد ہے تو کیا پالیسی ہو گی؟

جواب : اگر جدول کی مسافت دو گھنٹے یا اس سے زائد ہے اور جدول پر جس دن جانا ہو اسی دن ہی واپسی بھی کرنی ہو تو اس کے لئے اپنے نگران / جدول ذمہ دار سے **پیشگی اجازت** لینی ہو گی۔ بصورتِ دیگر یہ سفر وقتِ اجارہ میں شمار نہیں ہو گا۔

اگر جدول کی مسافت دو گھنٹے یا اس سے زائد ہے تو کوشش کریں کہ **صبح فجر سے روانہ ہوں یا رات کو ہی اگلے مقام پر پہنچ جائیں** تاکہ اگلے دن احسن طریقے سے جدول کی ترکیب بنائی جاسکے۔ (بیرونِ شہر رات رک کر اگلے دن **مکمل جدول** چلانے کی صورت میں جن شعبہ جات میں اجیروں کو **جدول الاؤنس** دینے کا طے ہے انہیں الاؤنس پیش کیا جائیگا)۔ **نوٹ :** جدول الاؤنس 12 دن سے زیادہ پیش نہیں کیا جائے گا البتہ استثنائی صورت کی الگ سے اپروول لینی ہو گی ' جدول الاؤنس ڈویژن و صوبہ یا ملکی سطح پر جدول کی صورت میں پیش کیا جائے گا۔

سوال : اگر ایک مقام پر پہنچ کر کچھ وقت کام کر کے اسکے بعد آگے سفر کر کے دوسرے مقام جدول پر پہنچنا ہو تو سفر اوقاتِ اجارہ میں شمار ہو گا؟

جواب : اگر ایک مقام پر پہنچ کر کچھ وقت کام کر کے اسکے بعد آگے ایک سے دو گھنٹے کا سفر کر کے دوسرے مقام جدول پر پہنچنا ہو تو یہ ایک سے دو گھنٹے کا سفر اوقاتِ اجارہ میں شمار ہو گا۔ مثلاً حیدر آباد پہنچ کر کام کا آغاز کیا اور دوپہر میں وہاں سے کوٹری یا جام شورو کا سفر کر کے جدول چلایا تو اس صورت میں یہ سفر اوقاتِ اجارہ میں شمار کیا جائے گا۔

سوال : اگر دن کے وقت لمبا سفر ہے جو کہ پورے اوقاتِ اجارہ کو ہی محیط ہے تو اس صورت میں حاضری شمار ہو گی؟

جواب : اگر دن کے وقت لمبا سفر ہے جو کہ پورے اوقاتِ اجارہ کو ہی محیط ہے تو اس صورت میں اس دن کی حاضری شمار کر لی جائے گی۔ مثلاً صبح 6 بجے کراچی سے فیصل آباد کے لیے روانگی ہوئی اور رات 12 بجے فیصل آباد پہنچے تو یہ دن حاضری شمار ہو گا۔ اگر سہولت ہو تو **رات کو سفر کیا جائے** کہ رات کو سفر جلد طے ہوتا ہے۔ حضرت سیدنا انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں : "سرکارِ مدینہ سلطانِ باقرینہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : "رات کو سفر کیا کرو، کیونکہ **رات کو زمین لپیٹ دی جاتی ہے**"۔ (سنن ابی داؤد، کتاب الجھاد، باب فی الدلجۃ، الحدیث 2571، ج 3، ص 40)"

سوال : رات کے وقت لمبا سفر کرنے کی پالیسی کیا ہے؟

جواب : اگر رات کے وقت لمبا سفر ہے جس کا دورانیہ رات کے اکثر حصے یا پوری رات کو محیط ہے اور ٹرین میں برتھ ملنے کی صورت میں آرام کر لیا تو اس صورت میں اگلے دن اوقاتِ اجارہ میں ایڈجسٹمنٹ کی اجازت ہو گی۔ اور اگر سفر پوری / اکثر رات جاری رہا اور برتھ بھی مل گئی تو اگلے دن بھی 10:00/11:00 بجے تک سفر رہا تو اس صورت میں بھی وقتِ اجارہ میں ایڈجسٹمنٹ کی اجازت ہو گی۔ اگر سفر کا دورانیہ نصف رات سے کم ہے تو **اگلے دن طے شدہ اوقاتِ کار کی پابندی** کرنا ہو گی۔

سوال : چند گھنٹے کا سفر گاڑی یا حالات کی خرابی / یا گاڑی لیٹ ہونے کی وجہ سے زیادہ گھنٹوں میں طے ہوا تو کیا حاضری شمار ہو گی؟

جواب : چند گھنٹے کا سفر گاڑی یا حالات کی خرابی / یا گاڑی لیٹ ہونے کی وجہ سے 8 سے 10 گھنٹے میں **مکمل** ہوا۔ اگر جدول کے مقام پر پہنچنے پر اس کا طے شدہ وقت مکمل ہو چکا ہو تو حاضری شمار کر لی جائے گی اور اگر کچھ وقت باقی ہے تو بقیہ وقت کام کرنا ہو گا۔ گاڑی کی خرابی یا لیٹ ہونے کی اطلاع اپنے نگران / جدول ذمہ دار کو بروقت کر دیں تاکہ جدول چیک کرنے میں آزمائش کا سامنا نہ ہو۔

پاکستان مشاورت آفس (شعبہ جدول) 26 جمادی الاخری 1445ھ / 09 جنوری 2024ء